11107-کیا رمضان میں مریض کے لیے روزہ چھوڑنا افضل ہے؟

سوال

کیا مریض کے لیے روزہ چھوڑنا افضل ہے ، یا یہ افضل ہے کہ وہ مشقت برداشت کرتے ہوئے روزہ رکھ لے ؟

پسندیدہ جواب

جب مریض پر روزہ رکھنا مشقت کا باعث بنے تو اس کے لیے روزہ چھوڑنا افضل ہے ، اور بعد میں وہ ان ایام کی قضاء کرے گا ۔

اوراس کے لیے یہ مستحب نہیں کہ وہ مشقت کے ساتھ روزہ رکھے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ :

1–عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(یقینا اللہ تعالی پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں پر عمل کیا جائے جس طرح وہ ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت کا ارتکاب کیا) مسند احمد حدیث نمبر (5832) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی عنہ نے ارواء الغلیل (564) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

2–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو معاملوں میں اختیار دیا گیا تو آپ ان میں آسان اور سہل کو لیتے تھے جب تک کہ اس میں کوئی گناہ نہ ہوتا ، اور اگر اس میں کوئی گناہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے سب لوگوں سے زیادہ دور ہوتے تھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (6786) صحیح مسلم حدیث نمبر (2327)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں آسان اور سہل معاملے پر عمل کرنے کا استحباب پایا جاتا ہے جب تک کہ اس میں کوئی حرام یا مکروہ نہ ہوتا ۔ اھ

بلکہ مریض کے لیے مشقت کے ساتھ روزہ رکھنا مکروہ ہے اور بعض اوقات تو اس کے لیے روزہ رکھنا حرام ہوجاتا ہے ، وہ اس وقت کہ جب اس کو روزہ رکھنے کی وجہ سے ضرر اور نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی (276/2) کہتے ہیں :

مریض کی دو حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

مریض کسی بھی حالت میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے ، تو اس حالت میں اس پر روزہ چھوڑنا واجب ہوگا ۔

دوسری حالت :

وہ مشقت اور ضرر کے ساتھ روزہ رکھنے پر قادر ہو، تو ایسے مریض کے لیے روزہ چھوڑنا مستحب ہے، اور صرف جاہل ہی روزہ رکھتا ہے۔ اھ

اور ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور اگر مریض مشقت کے ساتھ روزہ رکھے تو اس نے مکروہ فعل کیا کیونکہ اس سے اس کے نفس کو ضرر ہے اور پھر اللہ تعالی کی دی ہوئی رخصت سے انکار اور اللہ تعالی کی تخفیف کو ترک کرنا ہے۔ اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (404/4)۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس کے ساتھ بعض ان مجتہدین اور بیماروں کی خطاء اور غلطی کا علم ہوتا ہے جن پر روزہ رکھنے میں مشقت ہوتی ہے یا پھر ضرر بھی پہنچتا لیکن وہ روزہ چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں۔

تو ایسے لوگوں سے ہم کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالی کے کرم و فضل کو قبول نہ کرکے غلطی کی ہے اور انہوں نے اللہ تعالی کی رخصت کو قبول نہ کرکے اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچایا حالانکہ اللہ تعالی نے تو فرمایا ہے :

.{اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو}.النساء (29) اھ

دیکھیں الشرح الممتع (352/6)۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1319) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.